



جس نہ میرے ساتھ اعتکاف کیا ہو وہ اب آخری عشر میں بھی اعتکاف کرے مجھ پر (قدر کی) رات دکھائی گئی، لیکن پھر بھلا دی گئی میں نہ یہ بھی دیکھا کہ اسی کی صبح کو میں کیچڑ میں سجد کر رہا ہوں، اس لیے تم لوگ اسے آخری عشر کی طاق رات میں تلاش کرو

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے دوسرے عشر میں اعتکاف کیا کرتے تھے ایک سال آپ ﷺ نے انہی دنوں میں اعتکاف کیا اور جب اکیسویں تاریخ کی رات آئی تو آپ ﷺ نے رات کی صبح آپ ﷺ اعتکاف سے باہر آجاتے تھے، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نہ میرے ساتھ اعتکاف کیا ہو وہ اب آخری عشر میں بھی اعتکاف کرے مجھ پر (قدر کی) رات دکھائی گئی، لیکن پھر بھلا دی گئی میں نہ یہ بھی دیکھا کہ اسی رات کی صبح کو میں کیچڑ میں سجد کر رہا ہوں، اس لیے تم لوگ اسے آخری عشر کی طاق رات میں تلاش کرو، چنانچہ اسی رات بارش ہوئی، مسجد کی چھت چوں کہ کھجور کی شاخ سے بنی تھی اس لیے ٹپکنے لگی اور خود میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ اکیسویں کی صبح کو رسول اللہ ﷺ کی پیشانی مبارک پر کیچڑ لگی ہوئی تھی

[صحیح] [متفق علیہ]

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بتا رہے ہیں کہ رسول ﷺ لیل القدر کی تلاش میں رمضان کے درمیانی عشر میں اعتکاف کرتے تھے، ایک سال آپ ﷺ نے اپنی عادت کے مطابق اعتکاف کیا، جب اکیسویں شب تھی، اس کی صبح آپ اعتکاف سے اٹھ جاتے تھے، آپ کو معلوم ہوا کہ لیل القدر آخری عشر میں ہے آپ نے صحابہ سے کہا جس نہ درمیانی عشر میں میرے ساتھ اعتکاف کیا وہ اپنا اعتکاف جاری رکھے اور آخری عشر میں بھی اعتکاف بیٹھے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو خواب میں یہ رات بتائی تھی پھر بھلا دی گئی، تاہم اس سال آپ نے خواب میں اسے دیکھا اس رات کی کچھ علامتیں تھیں وہ علامت یہ تھی کہ صبح کی نماز میں آپ نے سجد پانی اور مٹی میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کا خواب سچ کر دکھایا، اکیسویں شب کو بارش ہوئی اور آپ کی مسجد چھپر کی بنی ہوئی تھی اور اس کے ستون کھجور کے تنے کے بنے ہوئے تھے اور چھت کھجور کے چھال کی تھی، بارش کے پانی سے مسجد ٹپکنے لگی، جس کی وجہ سے اکیسویں رمضان کی صبح آپ نے سجد پانی اور مٹی میں کیا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4459>